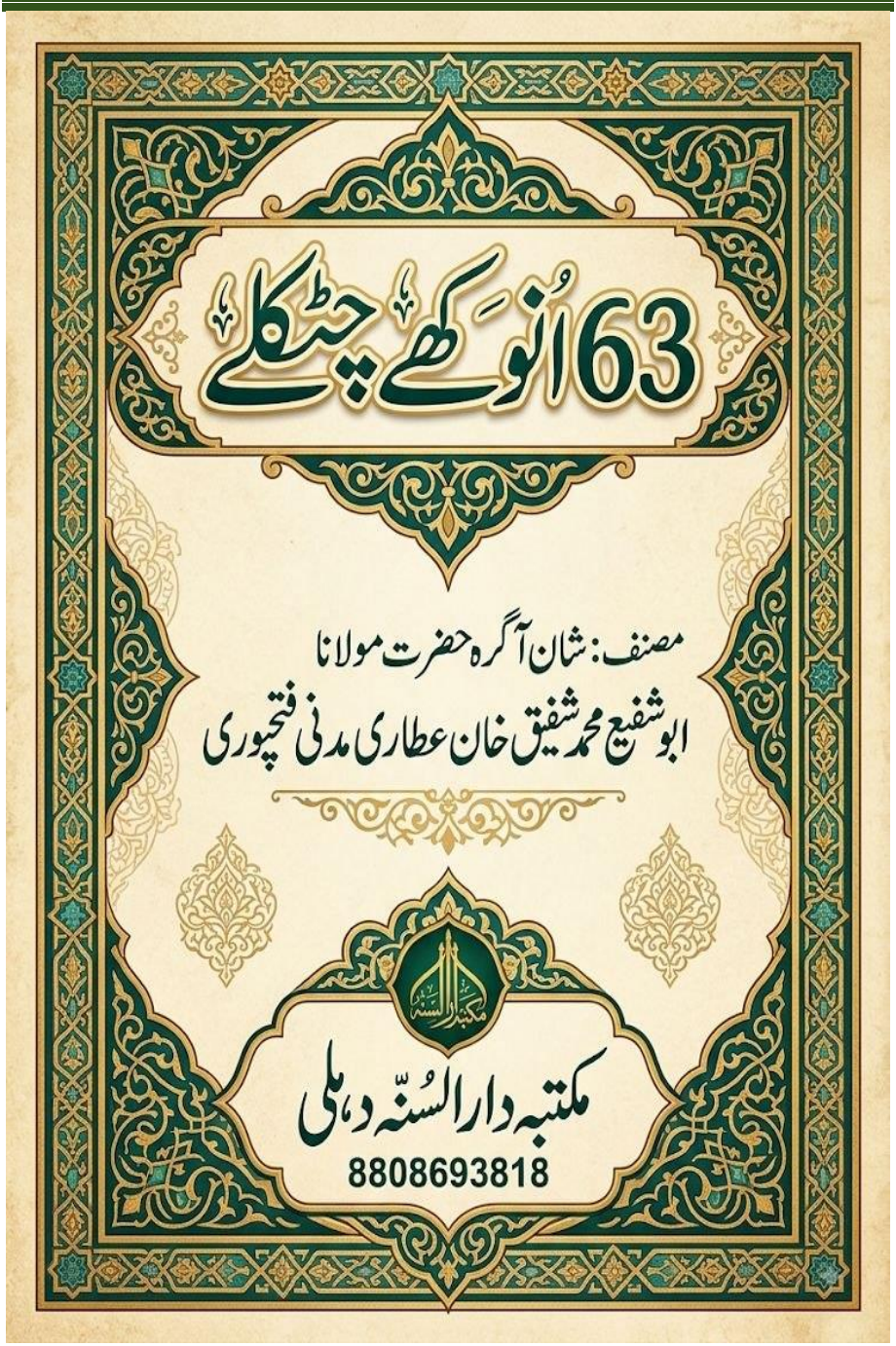
63 اُنوکھے چٹکلے
مصنف: شانِ آگرہ حضرت مولانا
ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری
مکتبہ دار السُنّہ دہلی
8808693818

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللَّطِیْف

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الشَّفِیْق اَمَّا بَعْد

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مکتبہ دار السنہ کی جانب سے پیش ہے

انوکھے اور سبق آموز چٹکلوں پر مشتمل کتاب بنام:

63انوکھے چٹکلے

آپ اس کتاب میں پڑھ سکیں گے:

☆...عورت بے ہوش ہوگئی

☆...گدھوں کا رنگ ایک جیسا

☆...بیوی کی پہچان

☆...موبائل کتنے میں لیا؟

☆...پانی دس میل تک بہا

☆...مجھے برڈ فلو ہوگیا

☆...سوسنار کی ایک لوہار کی

☆...میٹھ میں بول چال

☆...دو وجہ سے پڑھائی

☆...میرا نذرانہ دو میں یہ چلا

☆...خون پی رہی ہے

☆...ناکام ہوگیا

☆...داڑھی مت رکھو

☆...نقل تو نہیں کی

☆...پانی کم تھا

☆...مجرم کون ہے؟

☆...بجلی کہاں سے آتی ہے؟

☆...گھر کا معنی

مصنف

شانِ آگرہ، خلیفۂ انوارِ ملت و نعمانِ ملت حضرت مولانا ابو شفیع

محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

مکتبہ دار السنہ دہلی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللَّطِیْفِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الشَّفِیْقِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مکتبہ دار السنہ کی جانب سے پیش ہے

انوکھے اور سبق آموز چٹکلوں پر مشتمل کتاب بنام:

63انوکھے چٹکلے

1448ہجری 2026عیسوی

Page:44 MRP:

MAKTABA DARUSSUNNA

Near Faizan e Madina, Block F 1, Tajnagri 2,

Tajganj Agra 282001

CONTACT NUMBER: +91 8808693818

نوٹ: میں اپنے جملہ قارئین سے التجا کرتا ہوں کہ اس کتاب کی کمپوزنگ سے لے کر تصحیح تک کے سارے مراحل بنظرِ غائر طے کئے گئے ہیں لیکن بتقاضائے بشریت غلطی کا امکان موجود ہے لہذا جو بھی اس کتاب کی اغلاط سے مطلع ہو وہ اس mail id پر ضرور اطلاع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

EMAIL: SHAFIQMADANI26@GMAIL.COM

دعائے خیر کا طالب:

ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

فہرست

مصنف کا تعارف 9

نام ونسبت 9

دینی ماحول سے وابستگی 9

آغازِ تدریس وتصنیف 10

خلافت واجازت 10

خدمتِ دین 11

درود شریف کی فضیلت 12

(1)عورت بیہوش ہوگئی 14

(2)جیب کترا 14

(3)سیاسی لوگ ہمیشہ جھوٹ بولتے ہیں 14

(4)میں وہ نہیں جو بدل جاؤں 15

(5)سست بیٹا 15

(6)میرا نذرانہ دو میں یہ چلا 15

(7)مجھ پر یقین کروگے یا گدھے پر 16

(8)کس لئے رو رہے ہو؟ 16

(9)عید کا زمانہ 16

(10)خون پی رہی ہے 17
(11)الیکشن ہار گیا 17
(12)دعوتِ عام 17
(13)گدھوں کا رنگ ایک جیسا 18
(14)ناکام ہو گیا 18
(15)اعلیٰ حضرت اور نمازی 19
(16)موبائل کتنے میں لیا؟ 19
(17)ٹرین بناؤ 20
(18)داڑھی مت رکھو 20
(19)پانی دس میل تک بہا 20
(20)دل کی سننی چاہئے 20
(21)واپس آجاتا ہے 21
(22)ڈاکٹری کا کورس 21
(23)بی اے کیا ہے 21
(24)خود جا کر پی لیں 21
(25)انسان بنانے کے لئے 22
(26)مجھے معلوم ہے 22

(27) نقل تو نہیں کی 22
(28) وقت ضائع نہ کریں 22
(29) تم پر کتنا اعتماد ہے 22
(30) ابو آرہے ہوں گے 23
(31) مجھے برڈ فلو ہو گیا 23
(32) تبھی سے کھسک گیا 23
(33) پانی کم تھا 23
(34) سو سونار کی ایک لوہار کی 24
(35) مجرم کون ہے؟ 24
(36) میتھ میں بول چال 24
(37) بجلی کہاں سے آتی ہے؟ 24
(38) دو وجہ سے پڑھائی 25
(39) گھر کا معنی 25
(40) منہ میں پانی آ گیا 25
(41) میں گدھوں کو راستہ نہیں دیتا 26
(42) آپ بالکل ٹھیک ہیں 26
(43) اپنے کام سے کام 26

(44)تم بہت بیوقوف ہو؟ 26

(45)نحوی دلہن کا مبتدا شوہر 27

(46)ایک عجیب مقدمہ!! 28

(47)روپئے اور عقل 29

(48)بھکاری کا جواب 30

(49)دماغ لڑانا 30

(50)جیب کترا 30

(51)اسکول کہاں ہے؟ 30

(52)ہمیشہ طالبِ علم 31

(53)اتنی دیر کیوں؟ 31

(54)سال میں دو امتحان کیوں؟ 31

(55)ماں کی بات 31

(56)پانچ مچھر 32

(57)آپریشن اور بیہوشی 32

(58)حاجی اور نمازی 32

(59)بڑھیا اور موت 33

(60)کنواں اور کتا 33

(61)نیند اور موبائل 34

(62)ہڑتال 34

(63)کتے کو کتا کاٹتا ہے 34

(63)اینٹ کا جواب پتھر سے 34

مصنف کی کتابوں کا تعارف 36

مصنف کا تعارف

نام ونسبت

نام محمد شفیق خان، والد کا نام محمد شریف خان ہے، سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے 2004ء میں بیعت ہونے کی وجہ سے اپنے نام کے ساتھ عطاری لکھتے ہیں، آپ کی ولادت قصبہ لَکَوْلی ضلع فتح پور ہنسوا صوبہ یوپی ہند میں ہوئی، آپ کی تاریخِ پیدائش 10 جون 1986ء ہے۔

دینی ماحول سے وابستگی

موصوف نے ابتداءً ہندی انگلش کی تعلیم حاصل کر کے سن 2000ء میں AC کا کام سیکھنے اور کرنے کے لئے بمبئی چلے گئے تھے اور وہاں پر 4 سال قیام کیا پھر 2004ء میں اپنے وطن لوٹے، اور وطن میں ہی دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول ملا، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد مختلف کورسز کئے اور 2006ء میں اپنے ہی علاقہ کے دار العلوم بنام جامعہ عربیہ گلشنِ معصوم قصبہ للولی میں قاری اقبال احمد عطاری سے قرآنِ پاک ناظرہ اور حضرت مولانا عتیق الرحمٰن مصباحی سے درسِ نظامی کے درجۂ اولی اور کچھ درجۂ ثانیہ کی کتابیں پڑھیں، اس کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے چریاکوٹ ضلع مؤ تشریف لے گئے اور وہاں درجۂ ثانیہ مکمل کرنے کے بعد اہلسنت کے عظیم علمی ادارے الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ میں مطلوبہ درجۂ ثالثہ کا ٹیسٹ دیا اور بفضلہ تعالی کامیاب ہونے کے بعد درجۂ ثالثہ وہیں پڑھی، پھر

درجۂ رابعہ دار العلوم غوثیہ (جو ضلع اعظم گڑھ کے گاؤں سَرَیّا میں واقع ہے) میں مکمل کی پھر اس کے بعد دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ عطار نیپال گنج، نیپال میں داخلہ لیا اور درجۂ خامسہ سے دورۂ حدیث تک کی تعلیم وہیں مکمل فرمائی۔

آغازِ تدریس و تصنیف

2014ء میں فراغت کے بعد تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لے گئے اور ایک سال وہاں تدریس فرمائی، پھر مزید تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے حکم پر بنگلہ دیس کے دار الحکومت ڈھاکہ کے جامعۃ المدینہ تشریف لے گئے، اور وہیں پر دعوتِ اسلامی کے جامعات کے درجۂ ثانیہ میں داخلِ نصاب علمِ صرف کی کتاب بنام ''مراح الارواح'' کی اردو شرح بنام ''شَفِیْقُ الْمِصْبَاح شرح مَرَاحُ الْاَرْوَاح'' تصنیف فرمائی۔ اس کے بعد پھر جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لا کر درس و تدریس، تالیف و تصنیف میں مشغول ہو گئے۔ درسِ نظامی کی تدریس کے ساتھ ساتھ امامت کورس بھی کرواتے رہے۔

خلافت و اجازت

ستمبر 2014ء میں خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مفتی انوار الحق صاحب نے اور 25 اپریل 2024ء کو شاگردِ حافظِ ملت، مریدِ مفتیٔ اعظم ہند، خلیفۂ برہانِ ملت، مبلغِ اسلام حضرت علامہ مولانا عبد المبین نعمانی دامت برکاتہم العالیہ نے سلسلۂ قادریہ، رضویہ کی خلافت و اجازت سے نوازا۔

خدمتِ دین

حضرت جس طرح ایک مدرس اور مصنف ہیں اسی طرح مقرر اور مبلغ بھی ہیں۔ آپ کے اصلاحی بیانات خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے لبریز ہوتے ہیں۔ سننے والوں پر رقت طاری ہوتی اور دین سے قربت نصیب ہوتی ہے۔ نیز وقتاً فوقتاً مختلف دینی تحریکیں چلاتے رہتے ہیں۔ اور ابھی حال ہی میں **"دین سیکھو اور انعام پاؤ"** کے نام سے گھر گھر دینی تعلیم پہنچانے کی تحریک شروع فرمائی ہے۔ تادمِ تحریر حضرت کی اردو ہندی دونوں زبانوں میں تصنیف کی تعداد 100 سے تجاوز کر چکی ہے۔ اللہ پاک اس تحریک کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر ترقی عطا فرمائے۔ نیز اللہ سے دعا ہے کہ حضرت کو بے بہا برکات و ثمرات سے نوازے اور اس کارہائے نمایہ کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا کر کے حضرت کے لئے توشۂ آخرت بنائے آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم۔

جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ

کے QR Code کا Location

جس جامعۃ المدینہ میں شانِ آگرہ حضرت مولانا

ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

2014 سے اب تک (2026) تدریس

فرماتے ہیں

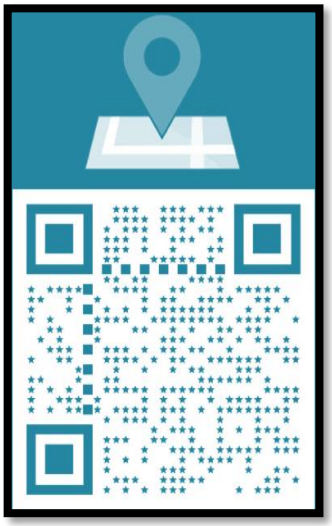

الحمد للہ اللطیف و الصلوۃ و السلام علی رسولہ الشفیق اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ و السلام علیك یا رسول اللہ وعلی الك و اصحابك یا حبیب اللہ

الصلوۃ و السلام علیك یا نبی اللہ وعلی الك و اصحابك یا نور اللہ

درود شریف کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! حضراتِ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کی خوش نصیبی کہ وہ کیسے خوش بخت تھے کہ حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار سے مشرّف ہوئے، حضور ﷺ کی صحبت سے فیضیاب ہوئے، اور ہر عاشقِ رسول صحابۂ کرام پر رشک کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے بھی حضور ﷺ کا قرب مل جائے، ان کے ساتھ بیٹھنا نصیب ہو جائے، مگر اب ایسا ہونے سے رہا، کہ ظاہری طور پر وہ رخِ زیبا پردے کے پیچھے چلا گیا، اعلیٰ حضرت معراج کے سماں کو یاد کر کے آرزو کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

جو ہم بھی واں ہوتے خاکِ گلشن لِپَٹ کے قدموں سے لیتے اُترن
مگر کریں کیا نصیب میں تو یہ نامُرادی کے دن لکھے تھے

مگر ان تمام تر وجوہات کے باوجود حضور ﷺ نے ہمیں اپنی قربت سے محروم نہ فرمایا، اور ارشاد فرمایا: اَوْلَى النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً فرمایا: میرے عاشقو! غمزدہ نہ ہونا ، تم میرا قرب پانا چاہتے ہو تو سنو! "اَوْلَى النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ" قِیامَت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، " اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً " جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔(ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ،،الخ، ۲/ ۲۷، حدیث: ۴۸۴)

چارۂ بے چارگاں پر ہوں دُرودیں صد ہزار
بے کسوں کے حامی و غمخوار پر لاکھوں سَلام
میں قرباں اِس ادائے دستگیری پر مِرے آقا
مدد کو آگئے جب بھی پکارا یا رسولَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل جھوٹے چٹکلے بہت چل رہے ہیں یہ سب گناہ ہیں۔ جیسے کومیڈین، لوگوں کو ہنساتے ہیں یا کتابوں اور اَخباروں میں ویسے ہی بے مقصد چٹکلے لکھے ہوتے ہیں جن کا مقصد صِرف سامنے والے کو ہنسانا ہوتا ہے یہ نہیں ہونے چاہئیں۔ رِوایت میں ہے: جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹی بات کرتا ہے تو وہ جہنم کی گہرائی میں گرتا ہے۔

(کتاب الزھد لابن المبارك ، باب من كذب فی حدیثه لیضحك به القوم ، ص۲۵۵ ، حدیث:۷۳۴)

البتہ بعض جھوٹے چٹکلے ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے مقصود ہنسانا نہیں ہوتا بلکہ عبرت یا سبق آموز بات سمجھانا ہوتا ہے اور سُنانے والے کی نیت بھی یہی ہوتی ہے تو ان میں جواز کی گنجائش ہوگی۔

سگِ عطار اپنی اس کتاب میں ۶۳ چٹکلے لکھ رہا ہے اور ان کے لکھنے کا مقصد طلبہ کی سستی کو چستی میں بدلنا اور ان سے سبق حاصل کرنا ہے، لہذا موقع محل کے اعتبار سے ان سے استفادہ کیجیے۔

(1)عورت بیہوش ہوگئی

ایک آدمی کشمیر گیا تو جاتے ہی اپنی بیگم کو ایس ایم ایس بھیجا، مگر غلط نمبر پر بھیج دیا۔ جس عورت کو ملا اس کا شوہر دو دن پہلے فوت ہو گیا تھا۔ ایس ایم ایس پڑھتے ہی عورت بیہوش ہو گئی، اس میں لکھا تھا کہ:"میں خیریت سے پہنچ گیا، نیٹ ورک بھی موجود ہے۔ جگہ چھوٹی ہے مگر شاندار ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں جنت کا مزا دیتی ہیں، دھول مٹی بالکل بھی نہیں ہے،میں نے جو سفید لباس پہنا تھا وہ ویسے کا ویسا ہی ہے۔ دو چار دن میں تم کو بھی بلا لوں گا"۔ایس ایم ایس پڑھ کر عورت بیہوش ہو گئی کہ عنقریب میں بھی مر جاؤں گی۔

(2)جیب کترا

ایک جیب کترے نے دوسرے جیب کترے کے ہاتھ میں تسبیح دیکھ کر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا:"کیا اپنے پیشے سے تائب ہو گئے؟""نہیں یار!" دوسرے جیب کترے نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔"ابھی ابھی غلطی سے ایک صوفی کی جیب میں ہاتھ پڑ گیا تھا۔"

(3)سیاسی لوگ ہمیشہ جھوٹ بولتے ہیں

کچھ سیاستدانوں سے بھری ہوئی ایک بس بے قابو ہو کر ایک کھیت میں جا گھسی۔ اور بری طرح تباہ ہو گئی شور کی آواز سن کر ایک کسان فارم ہاؤس سے باہر نکلا اور ایک بڑا گڑھا کھود کر سارے سیاستدانوں کو دفنا دیا۔ دو دن بعد پولیس کا وہاں سے گزر ہوا۔ انہوں نے کسان سے بس کا معاملہ دریافت کیا،کسان نے تفصیل بتائی تو انسپکٹر نے پوچھا:"کیا تمام سیاستدان مر چکے تھے؟"کسان نے جواب دیا:"ان میں سے کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ ہم زندہ ہیں،ہم زندہ ہیں، مگر آپ کو تو پتا ہے ناجناب "سیاستدان کتنا جھوٹ بولتے ہیں"۔

(4)میں وہ نہیں جو بدل جاؤں

شوہر: "میں وہ شوہر نہیں ہوں جو شادی کے بعد بدل جاتے ہیں۔"بیوی: "وہ کیسے؟"شوہر:"شادی سے پہلے بھی میری خواہش تھی کہ میں شادی کرلوں اور اب شادی کے بعد بھی یہی خواہش ہے"۔

(5)سست بیٹا

باپ: "بیٹا! تم نہانے میں ایک گھنٹہ لگا دیتے ہو، کھانے میں ایک گھنٹہ لگادیتے ہو، اسکول پہنچنے میں ایک گھنٹہ لگادیتے ہو، کوئی ایسا کام بھی ہے جس میں تم صرف پانچ منٹ لگاتے ہو؟"بیٹا:"جی ابو! پڑھائی میں۔"

(6)میرا نذرانہ دو میں یہ چلا

ایک مرتبہ ملا نصر الدین کو خطبہ دینے کی دعوت دی گئی۔ مگر ملا نصر الدین اس خطبہ کے لیے دل سے راضی نہیں تھے۔ خیر، منبر پہ کھڑے ہوکر ملا نصر الدین نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے پوچھا"کیا آپ جانتے ہیں کہ میں اپنے خطبہ میں کیا کہنے والا ہوں؟"لوگوں نے جواب دیا"نہیں"۔ملا نصر الدین نے کہا"میں ان لوگوں سے خطاب کرنا نہیں چاہتا ہوں، جو یہ تک نہیں جانتے کہ میں کیا کہنے والا ہوں"، یہ کہتے ہوئے ملا نصر الدین وہاں سے رخصت ہوگئے۔لوگ تعجب میں پڑگئے، دوسرے ہفتہ پھر ملا نصر الدین کو خطبہ کے لیے طلب کیا گیا۔ اس مرتبہ ملا نصر الدین منبر پر کھڑے ہوکر پھر یہی سوال کیا، تو لوگوں نے جواب میں "ہاں" کہا۔ملا نصر الدین نے کہا"اچھا، تو آپ جانتے ہیں کہ میں کیا کہنے والا ہوں، تو میں اپنا قیمتی وقت برباد کرنا نہیں چاہتا" اور پھر نکل پڑے۔اس بار لوگ تذبذب میں پڑگئے، اور فیصلہ کیا کہ ملا نصر الدین کو پھر سے خطبہ کے لیے مدعو کیا جائے۔ تیسرے ہفتے ملا نصر الدین پھر تشریف لائے

اور سابق دستور کے مطابق وہی سوال پوچھا۔ اس بار لوگ تیار تھے کہ جواب میں کیا کہنا ہے، نصف لوگوں نے کہا "ہاں" تو بقیہ لوگوں نے "نہیں" کہا، ملا نصر الدین نے کہا: وہ لوگ جو یہ جانتے ہیں کہ میں کیا کہنے والا ہوں، ان لوگوں کو بتادیں جو نہیں جانتے، یہ کہہ کر لوٹ گئے۔

(7) مجھ پر یقین کروگے یا گدھے پر

ایک مرتبہ ملا نصر الدین اپنے گھر کے آنگن میں بیٹھے تھے، ان کے ایک دوست نے آکر پوچھا کہ: حضرت! مجھے ضروری کام سے پاس کے گاؤں جانا ہے، اور کچھ سامان لے جانا ہے، براہ کرم آپ اپنا گدھا دے دیں، میں اسے لے جاؤں گا اور شام تک لوٹا دوں گا۔ ملا نصر الدین چوں کہ دوست کو گدھا دینا نہیں چاہتے تھے، ٹالنے کے خیال سے یہ کہہ دیا کہ: گدھا کوئی اور لے گیا ہے۔ اتنے میں صحن سے گدھے کی چیخ سنائی دی۔ دوست نے کہا: حضرت! گدھا تو یہیں پر موجود ہے! تو ملا نصر الدین نے جواب میں پوچھا کہ آپ مجھ پر یقین کریں گے یا کہ گدھے پر؟

(8) کس لئے رو رہے ہو؟

ایک بچہ رو رہا تھا باپ نے پوچھا بیٹا کیوں رو رہے ہو؟ بیٹا: "سو روپے دیں گے تو بتاؤں گا۔" باپ نے سو روپے دیے پھر کہا اب بتاؤ۔ بیٹا: "اسی کے لیے رو رہا تھا۔"

(9) عید کا زمانہ

اردو کے ایک استاد گرامر پڑھا رہے تھے، زمانۂ حال پڑھاتے ہوئے انہوں نے کہا: اے شاکر! اگر میں کہوں کہ میں نہاتا ہوں، تم نہاتے ہو، وہ نہاتا ہے تو یہ کون سا زمانہ ہوا؟ شاکر کافی دیر تک سوچتا رہا۔ پھر خوش ہو کر بولا: "میں سمجھ گیا سر! یہ عید کا زمانہ ہے"۔

(10)خون پی رہی ہے

ڈاکٹر نے مریض سے پوچھا: جناب! کیا آپ کا اور آپ کی بیوی کے خون کا گروپ ایک ہی ہے؟ مریض نے جواب دیا: ”ایک ہی ہو گا پچھلے 25 سال سے میرا خون جو پی رہی ہے“۔

(11)الیکشن ہار گیا

کسی سیاسی رہنما نے اپنے دوست سے کہا: ”میں صرف اپنی جوانی کی وجہ سے الیکشن ہار گیا“، دوست بولا: مگر تمہاری جوانی تو گزر چکی ہے، سیاسی رہنما نے کہا: ٹھیک ہے مگر ووٹروں کو علم ہو گیا کہ کیسی گزری۔

(12)دعوتِ عام

دعوتِ

بعد از سل ہر خاص و کو یہ پیغ دیا جاتا ہے کہ اس مرتبہ بھی کسی حسین ش کو قتل کا اہتم کیا جائے گا اور کا ک تم کیا جائے گا۔

ہر خاص و کو دعوت ہے، تم لوگ جن تک یہ پیغ پہنچ گیا ہے وہ دیگر عو تک پہنچا دیں۔

اختت پر شربت کے جا بھی طشت از ب ہوں گے۔ شرکت کے خواہشمند اپنے ن کمنٹ میں ارق کریں۔ مق کا اعلان مناسب وقت پہ کیا جائے گا۔

نوٹ: شرکاء سے گزارش ہے کہ ۵ کلو اپنے ہمراہ لانا نہ بھولیں!

(13)گدھوں کا رنگ ایک جیسا

ایک انگریز نے درویش سے پوچھا: سارے انگریزوں کا رنگ ایک جیسا ہوتا ہے لیکن سارے ہندوستانیوں کا رنگ ایک جیسا کیوں نہیں ہوتا؟ درویش نے جواب دیا: "گھوڑوں کے رنگ مختلف لیکن گدھوں کا رنگ ایک جیسا ہوتا ہے"۔

(14)ناکام ہوگیا

ایک طالبِ علم نے تمام سوالوں کے جواب صحیح دیئے مگر اُسے پھر بھی فیل کر دیا گیا۔ سوال کیا تھے اور جواب کیا تھے آئیں آپ کو بتاتے ہیں:

سوال نمبر1: ٹیپو سُلطان کس لڑائی میں شہید ہوئے؟

جواب: اپنی آخری لڑائی میں۔

سوال نمبر2: اعلانِ آزادی پر دستخط کہاں ہوئے؟

جواب: صفحے کے آخر میں۔

سوال نمبر3: طلاق کی بڑی وجہ کیا ہوتی ہے؟

جواب: شادی۔

سوال نمبر4: دریائے نیل کہاں بہتا ہے؟

جواب: زمین پر۔

سوال نمبر5: آپ آٹھ لوگوں پر تین آم کیسے تقسیم کریں گے؟

جواب: ملک شیک بنا کر۔

(15)اعلیٰ حضرت اور نمازی

اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نَماز کے بعد دہلی (ھند) کی ایک مسجد میں مشغولِ وظیفہ تھے۔ایک صاحب آئے اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قریب ہی نماز پڑھنے لگے۔جب تک قیام میں رہے مسجد کی دیوار کو دیکھتے رہے،رُکوع میں بھی سر اوپر اٹھاکر سامنے دیوار ہی کی طرف نظر رکھی۔جب وہ نماز سے فارِغ ہوئے تواس وقت تک اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت بھی اپناوظیفہ مکمل کر چکے تھے۔آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے انہیں اپنے پاس بلاکر شرعی مسئلہ سمجھایا کہ "نماز میں کس کس حالت میں کہاں کہاں نگاہ ہونی چاہے۔"پھر فرمایا:"بحالتِ رُکوع نگاہ پاؤں پر ہونی چاہے۔"یہ سنتے ہی وہ صاحب قابو سے باہر ہوگئے اور کہنے لگے:" واہ صاحب!بڑے مولانا بنتے ہو،نماز میں قبلہ کی طرف منہ ہوناضروری ہے اور تم میرا منہ قبلہ سے پھیرناچاہتے ہو!"یہ سن کر اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نے ان کی سمجھ کے مطابق کلام کرتے ہوئے فرمایا:"پھر تو سجدہ میں بھی پیشانی کے بجائے ٹھوڑی زمین پر لگائیے!"یہ حکمت بھرا جملہ سن کر وہ بالکل خاموش ہوگئے اوران کی سمجھ میں یہ بات آگئی کہ "قبلہ رُو ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اوّل تا آخر قبلہ کی طرف منہ کرکے دیوار کو دیکھا جائے،بلکہ صحیح مسئلہ وہی ہے جو اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت نے بیان فرمایا۔(حیات اعلیٰ حضرت،ج۱،ص۳۰۳)

(16)موبائل کتنے میں لیا؟

ایک دوست نے اپنے دوست کے پاس موبائل دیکھ کر کہنے لگا: یار! آپ کا موبائل بہت اچھا ہے کتنے میں لیا؟ دوسرے دوست نے جواب دیا: ریس میں جیتا ہے۔پہلے دوست نے

پوچھا:" واہ بھائی واہ !کتنے لوگ ریس میں شامل تھے ؟دوسرے دوست نے کہا: موبائل والا، پولیس والا اور میں۔

(17)ٹرین بناؤ

ٹیچر نے شاگرد سے کہا: کاپی پر ٹرین بناؤ، میں پانچ منٹ دیتا ہوں۔ دس منٹ بعد ٹیچر نے پوچھا ٹرین دکھاؤ، شاگرد نے جواب دیا: سر آپ لیٹ ہو گئے، ٹرین پانچ منٹ پہلے ہی نکل گئی۔

(18)داڑھی مت رکھو

ایک غیر مسلم نے ایک دین دار باشرع مسلمان سے کہنے لگا: جناب انسان داڑھی کے بغیر پیدا ہوا ہے اس لئے اسے داڑھی نہیں رکھنی چاہئے، اس پر مسلمان نے برجستہ کہنے لگا: پھر تو انسان دانتوں کے بغیر پیدا ہوا ہے اس کے دانت بھی توڑ دینے چاہئے۔

(19)پانی دس میل تک بہا

امیر نے اپنے دوست غریب سے کہنے لگا:"میں نے ایک بار اس طرح غسل کیا کہ غسل کا پانی دس میل تک پھیل گیا"، غریب نے کہا:"یار! چپ بھی رہو، بات تو سلیقے کی کیا کرو ، کیا تم ایک ہفتے تک نہاتے رہے تھے؟ "امیر نے کہا:"نہیں بھائی! صرف دس منٹ تک نہایا تھا، لیکن کہاں ؟ٹرین کے غسل خانے میں"۔

(20)دل کی سننی چاہئے

شاگرد اپنے استاد سے کہنے لگا:"جی چاہتا ہے کہ آج نہ پڑھوں" استاد نے کہا:"بیٹا! دل کی بات نہیں سنتے" اس پر تھوڑی دیر بعد شاگرد نے کہا:"استاد صاحب! میرا دل چاہتا ہے کہ آپ کو مٹھائی پیش کروں"، استاد نے کہا:"بیٹا! کبھی کبھی دل کی بھی سننی چاہئے"۔

(21)واپس آجاتا ہے

والد نے اپنے بیٹے کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگا:"بیٹا!جو وقت گزر جاتا ہے پھر کبھی واپس نہیں آتا ہے"،بیٹے نے کہا:"ابو!لیکن میرے اسکول جانے کا وقت تو ہر روز آٹھ بجے واپس آ جاتا ہے"۔

(22)ڈاکٹری کا کورس

استاد نے طلبہ سے سوال کیا:"بچو!بتاؤ کھٹمل،مکھی اور مچھر میں کیا فرق ہے؟"

ان میں سے ایک طالبِ علم نے کہا:"کوئی فرق نہیں!کہ تینوں ڈاکٹری کا کورس کر رہے ہیں"،استاد نے کہا:"وہ کیسے؟"،طالبِ علم نے جواب دیا:"مکھی معائنہ کرتی ہے،کھٹمل خون ٹسٹ کرتا ہے اور مچھر انجکشن لگاتا ہے"۔

(23)بی اے کیا ہے

دو آدمی سفر کر رہے تھے،ان میں سے ایک زیادہ پڑھا لکھا تھا اور دوسرا کم،ایک نے دوسرے سے کہا:"بھائی صاحب ! آپ نے کیا تعلیم حاصل کی ہے؟"،دوسرے نے جواب دیا:"میں نے بی،اے کیا ہے"،پہلے نے کہا:"صرف دو حرف پڑھے ہیں اور وہ بھی الٹے،اللہ کا شکر ہے میں نے اے سے زیڈ تک پڑھا ہے وہ بھی سیدھے"۔

(24)خود جا کر پی لیں

والد نے اپنے بیٹے سے کہا:"بیٹا! میرے لئے ایک گلاس پانی لانا"،بیٹے نے جواب دیا:"معاف کیجئے گا ابو!میں ابھی گیم کھیل رہا ہوں،لہذا نہیں لا سکتا"،دوسرا بیٹا بولا:"ابو!یہ ہے ہی بد تمیز،جائیں آپ خود جا کر پی لیں"۔

(25)انسان بنانے کے لئے

استاد اپنے شاگرد سے کہا:"تم یہ گدھا کلاس میں کیوں لائے ہو؟"،شاگرد نے جواب دیا:"میرے ابو نے بھیجا ہے"،استاد غصے سے کہنے لگا:"لیکن کیوں؟"،شاگرد نے جواب دیا:"میں نے کل ابو سے کہا تھا کہ ہمارے استاد صاحب کہا کرتے ہیں:میں نے بڑے بڑے گدھوں کو انسان بنادیا ہے تو تم کیا چیز ہو،تو ابو نے انسان بنانے کے لئے یہ گدھا بھیجا ہے"۔

(26)مجھے معلوم ہے

ایک صاحب چھلکے سمیت کیلا کھانے لگے،کسی نے انہیں ٹوکا،اسے چھیل تو لیں،وہ بولے۔"چھیلنے کی کیا ضرورت ہے،مجھے معلوم ہے اس کے اندر کیا ہے؟"۔

(27)نقل تو نہیں کی

ایک دفعہ کمرۂ امتحان میں ایک لڑکا سامنے والے کے پرچے کو غور سے پڑھ رہا تھا۔استاد:کیا کر رہے ہو؟شاگرد:(گھبرا کر)دیکھ رہا ہوں اس نے میرے پرچے کی نقل تو نہیں کی۔

(28)وقت ضائع نہ کریں

مجسٹریٹ نے ملزم سے کہا:تم دو ٹوک جواب دو،تم نے جرم کیا ہے یا نہیں؟ملزم نے کہا:جناب!اگر فیصلہ مجھے ہی کرنا ہے تو آپ اپنا قیمتی وقت کیوں ضائع کر رہے ہیں؟

(29)تم پر کتنا اعتماد ہے

ایک دن مالک اپنے ملازم سے کہنے لگا:دیکھو!میں نے تم پر کتنا اعتماد کیا ہے کہ پورے گھر کی چابیاں تمہارے سپرد کر رکھی ہیں۔ملازم نے جواب دیا:کیا خاک اعتماد کیا ہے؟تجوری کو تو ان میں سے کوئی بھی نہیں لگتی اور مالکہ صاحبہ کی الماری کا تالا بھی نہیں کھلتا ہے۔

(30)ابو آرہے ہوں گے

بچہ اپنی ماں سے کہنے لگا: ''امی جان! نل میں پانی کہاں سے آتا ہے؟'' ماں نے جواب دیا: ''بیٹا دریا سے''، ایک دن بچہ اور اس کا باپ دریا پر جاتے ہیں تو بچے کا باپ دریا میں گر جاتا ہے۔ بچہ بھاگا بھاگا گھر آجاتا ہے اور امی سے کہتا ہے: امی نل کھول دیں ابو جان آرہے ہوں گے۔

(31)مجھے برڈ فلو ہو گیا

استاد نے شاگرد سے پوچھا: اتنے دن کہاں تھے اسکول کیوں نہیں آئے؟ شاگرد نے جواب دیا: استاد صاحب مجھے برڈ فلو بیماری ہو گئی تھی۔ استاد نے کہا: یہ بیماری تو پرندوں کو ہوتی ہے تم تو انسان ہو۔ شاگرد نے جواب دیا: آپ نے مجھے انسان سمجھا ہی کب ہے مجھے روزانہ مرغا بناتے ہیں۔

(32)تبھی سے کھسک گیا

ایک باپ اپنے پاگل بیٹے کو لے کر ڈاکٹر کے پاس گیا، ڈاکٹر بولا: آپ کا بیٹا کیسے پاگل ہو گیا؟ باپ نے جواب دیا: وہ پہلے جنرل ڈبے میں سفر کرتا تھا۔ ڈاکٹر نے کہا: تو اس سے کیا؟ باپ بولا: لوگ اس سے بولتے تھے تھوڑا کھسکو، تھوڑا کھسکو، تبھی سے یہ کھسک گیا۔

(33)پانی کم تھا

شوہر اپنی بیوی سے پریشان ہو کر کہنے لگا:

مجھے اپنوں نے لوٹا غیروں میں کہاں دم تھا، میری کشتی وہاں ڈوبی جہاں پانی کم تھا۔ بیوی نے کہا: تم تو تھے ہی گدھے، تمہاری عقل میں کہاں دم تھا، وہاں کشتی لے کر ہی کیوں گئے جہاں پانی کم تھا۔

(34)سوسونار کی ایک لوہار کی

ایک لوہار کی ''۱۰۱'' بیٹیاں تھیں، ایک شخص نے دیکھ کر پوچھا: کیا ساری بیٹیاں آپ کی ہی ہیں؟ لوہار کی بیوی نے جواب دیا: سو سونار کی ایک لوہار کی۔

(35)مجرم کون ہے؟

ایک شخص پولیس کی بھرتی کا انٹرویو دینے گیا، انٹرویو لینے والے نے سوال کیا: کیا آپ کو انگریزی آتی ہے؟ انٹرویو دینے والے نے کہا: کیا مجرم انگریز ہے؟

(36)میتھ میں بول چال

شاگرد: استاد صاحب! لوگ اردو اور انگلش میں ہی کیوں بولتے ہیں میتھ (math) میں کیوں نہیں بولتے؟ استاد نے جواب دیا: زیادہ ۳۔۵ مت کرو، ۹۔۲۔۱۱ ہو جاؤ، نہیں تو ۵۔۷ کھینچ کر دوں گا تو ۶ کے ۳۶ نظر آئیں گے اور ۳۲ کے ۳۲ باہر نکل آئیں گے۔ استاد کی یہ بات سن کر شاگرد کہنے لگا: بس بس استاد صاحب! سمجھ گیا، اردو انگلش ہی ٹھیک ہے میتھ کی زبان تو بڑی خوفناک ہے۔

(37)بجلی کہاں سے آتی ہے؟

استاد نے شاگرد سے پوچھا: بجلی کہاں سے آتی ہے؟ شاگرد: میرے ماما کے یہاں سے۔ استاد نے کہا: وہ کیسے؟ شاگرد نے جواب دیا: جب بھی بجلی جاتی ہے تو والد صاحب کہتے ہیں: سالوں نے پھر بجلی کاٹ دی۔

(38)دو وجہ سے پڑھائی

استاد نے ایک شاگرد سے کہا: تم پڑھنے میں دھیان کیوں نہیں دیتے ہو؟ شاگرد نے جواب دیا: کیونکہ پڑھائی صرف دو وجہ سے کی جاتی ہے۔ پہلی وجہ: ڈر ہے اور دوسری وجہ: شوق ہے۔ اور میں بغیر وجہ کے شوق پالتا نہیں، اور میں ڈرتا کسی کے باپ سے نہیں۔

(39)گھر کا معنی

استاد نے طلبہ سے کہا: گھر کا معنی بتاؤ؟ ایک طالبِ علم کھڑا ہو کر کہنے لگا:

(۱)۔۔۔ جو گھر حوصلے سے بنائے جاتے ہیں انہیں ہاؤس کہتے ہیں۔

(۲)۔۔۔ جن گھروں میں ہوم ہون ہوتے ہیں انہیں ہوم کہتے ہیں۔

(۳)۔۔۔ جن گھروں میں ہوا زیادہ آتی ہے انہیں ہویلی کہتے ہیں۔

(۴)۔۔۔ جن گھروں میں دیواروں کے کان ہوتے ہیں انہیں مکان کہتے ہیں۔

(۵)۔۔۔ جن گھروں کے لون کی قسط (EMI) بھرتے بھرتے آدمی لیٹ جاتا ہے انہیں فلیٹ کہتے ہیں۔

(۶)۔۔۔ اور جن گھروں میں یہ بھی نہ پتا ہو کہ بغل میں کون رہتا ہے انہیں بنگلہ کہتے ہیں۔

(40)منہ میں پانی آگیا

شوہر نے اپنی بیوی سے کہا: پیاس لگی ہے پانی لے کر آؤ۔ بیوی نے جواب دیا: کیوں نہ آج آپ کو مٹر پنیر اور شاہی پلاؤ بنا کر کھلاؤں؟ شوہر نے کہا: واہ بھائی واہ! ایسے کھانوں کا نام سن کر تو میرے منہ میں پانی آگیا۔ بیوی نے کہا: آگیا نہ منہ میں پانی، بس اسی سے کام چلالو۔

(41)میں گدھوں کو راستہ نہیں دیتا

دو افراد جن کے درمیان کچھ رنجش تھی ایک ایسی گلی میں آمنے سامنے آ گئے جہاں دونوں اکٹھے نہیں گزر سکتے تھے، کم از کم ایک کو ضرور کنارے ہونا پڑتا تھا۔ کچھ دیر کھڑے رہنے کے بعد ایک صاحب بولے: ''میں گدھوں کو راستہ نہیں دیا کرتا''۔ یہ سن کر دوسرے صاحب مسکراتے ہوئے ایک طرف ہو گئے اور کہا: ''میں دے دیا کرتا ہوں''۔

(42)آپ بالکل ٹھیک ہیں

ماہر نفسیات: مبارک ہو، آپ کا علاج مکمل ہو گیا۔ اب آپ بالکل ٹھیک ہیں۔

دماغی مریض: کیا فائدہ؟ آپ کے علاج سے پہلے میں فلاں جگہ کا بادشاہ تھا، اب ایک عام آدمی ہوں۔

(43)اپنے کام سے کام

ایک بچہ چاکلیٹ کھا رہا تھا تو ایک آدمی نے کہا،، اتنے زیادہ چاکلیٹ کھانا اچھا نہیں ہوتا۔ بچے نے کہا: میرے دادا جی 105 سال جیئے تھے۔

آدمی: چاکلیٹ کھاتے تھے کیا وہ؟ بچہ: نہیں، وہ اپنے کام سے کام رکھتے تھے اور کسی کی نہیں سنتے تھے۔

(44)تم بہت بیوقوف ہو؟

استاد نے طالبِ علم سے کہا: تم بہت بیوقوف ہو؟ میں تمہاری عمر میں اچھی طرح کتاب پڑھ لیتا تھا۔

طالبِ علم نے جواب دیا: استاد صاحب! آپ کو اچھا استاد مل گیا ہو گا۔

(45)نحوی دلہن کا مبتدا شوہر

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک لڑکی مدرسہ سے فراغت کے بعد جب اپنے گھر آئی، تو چند دنوں بعد اس کی ماں نے پوچھا: "بیٹی! میں چاہتی ہوں کہ اب تیری شادی کر دی جائے، بتا تجھے شوہر کیسا چاہیئے؟"

لڑکی بولی: "اماں! میرا شوہر "مبتدا" ہونا چاہئے جب میں اس کی زندگی میں "خبر" بن کر جاؤں، تو ہماری زندگی کی "ترکیب" اسمیہ خبریہ "بن کر رہے"

ماں حیرت سے منہ تکنے لگی، پھر مسکرا کر بولی: "بیٹی! تو اگر "فعل" بنے اور تیرا شوہر "فاعل" تو بھی تو زندگی کی "ترکیب" مکمل ہو جائے گی"

بیٹی نے تن کر کہا: "نہیں اماں! میرا شوہر مبتدا ہی ہونا چاہیئے۔ جانتی ہو! جو مبتدا ہوتا ہے، وہ لفظی اور معنوی عوامل سے خالی ہوتا ہے۔ میں نہیں چاہتی کہ میرا شوہر جسمانی اور مالی مشکلات کا شکار ہو، شوہر اگر مبتدا ہوا، تو زمانے کے "جار"، "مجرور" اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتے"

ماں کو ہنسی آگئی اور کہا: "میری نحوی بیٹی! تو جس مبتدا کے فضائل بیان کر رہی ہے، وہ کبھی کبھی "مؤخر" بھی ہو جاتا ہے، فرض کرو تمہارے شوہر کی زندگی میں اگر تم سے پہلے ہی کوئی بیوی خبر بن کر آچکی ہو، تو پھر تیرا شوہر تیرے لیے "مبتدائے مؤخر" ہی ثابت ہو گا۔"

بیٹی بولی :"اماں! میں نے اسی لئے تو مبتدا پسند کیا ہے۔ وہ مؤخر ہو یا مقدم، ہمیشہ مبتدا ہی ہوتا ہے اور ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ایک فعل کا ہمیشہ ایک ہی فاعل ہوتا ہے۔ جبکہ ایک مبتدا اگر چاہے تو اس کی چار چار خبریں ہو سکتی ہیں۔

بس ماں ! دعا کرو کہ ہم دونوں جب شادی بعد "معطوف علیہ" بنیں۔تو خوشیوں کے "معطوفات" کم نہ ہوں جب ہم شادی کے بعد "موصوف" بنیں۔تو اولاد کی "صفت" ہمیشہ قائم رہے،ساس جب "اعراب" بن کر سامنے آئے' تو میں "مبنی" کی طرح ڈٹی رہوں،خود "غیر منصرف" رہوں-مگر اپنی نند کو "منصرف" بنا کر رکھوں"

ماں نے ہاتھ اٹھائے اور کہا:"مولا!میری "ذوالحال" بیٹی کو اپنی رحمت کے "حال" سے مالامال فرما!دنیا کے "نکرہ" سے بچا کر اپنی معرفت کا "معرفہ" بنا!فتنوں کے "ممیزات" سے بچا کر "تمیز" کی حیثیت عطا فرما!

اگر ہم اس دنیا سے "محذوف" بھی ہو جائیں تو ہماری دعائیں ہماری بیٹی کی زندگی میں "ضمیر" کی طرح موجود رہیں۔ آمین یارب العالمین

(46)ایک عجیب مقدمہ!!

کورٹ میں ایک عجیب مقدمہ چل رہا تھا، ایک دیہاتی نے توپ کے لائسنس کیلئے درخواست دی تھی،اور یہ دیکھنے ہزاروں کی بھیڑ اور میڈیا والے کورٹ میں موجود تھے۔

جج دیہاتی سے: یہ تم نے توپ کے لائسنس کے لئے درخواست پورے ہوش و حواس میں دی ہے؟

دیہاتی:جی ہاں جج صاحب!

جج: کیا تم عدالت کو بتاؤ گے کہ یہ توپ تم کہاں اور کس پر چلانے والے ہو؟

دیہاتی: جج صاحب! گزشتہ سال میں نے بینک میں ایک لاکھ روپے کے بے روزگار لون کیلئے درخواست دی، بینک والوں نے پوری جانچ پڑتال کر کے میرے لئے 10 ہزار روپے کا لون منظور کیا۔

اس کے بعد اپنی بہن کی شادی کے لئے میں نے راشن سے 100 کلو شکر کے لئے درخواست دی اور مجھے راشن سے صرف 10 کلو شکر ملی۔

ابھی کچھ دن پہلے جب میری فصل شدید بارشوں کے نتیجہ میں آنے والے سیلاب میں ڈوب گئی تو پٹواری میرے لئے 50 ہزار روپے کا معاوضہ منظور کرنے کی بات کر کے گیا اور میرے اکاؤنٹ میں صرف 5 ہزار روپے ہی آئے۔

اس لئے اب میں سرکاری طریقۂ کار کو بہت اچھے سے سمجھ گیا ہوں، مجھے تو بندر بھگانے کیلئے پستول کا لائسنس چاہئے تھا، پر میں نے سوچا کہ اگر میں پستول کے لائسنس کی درخواست کروں گا تو مجھے کہیں آپ غلیل کا لائسنس ہی نہ دے دیں، اس لئے میں نے توپ کے لائسنس کی درخواست دی ہے۔

(47)روپئے اور عقل

استاد: ایک طرف روپئے اور دوسری طرف عقل ہو تو بتاؤ بچوں تم لوگ کیا لوگے؟

طالبِ علم: میں تو روپئے لوں گا۔

استاد: غلط، تمہاری جگہ اگر میں ہوتا تو عقل لیتا۔

طالبِ علم: آپ صحیح فرما رہے ہیں، جس کے پاس جس چیز کی کمی ہوتی ہے وہ وہی لیتا ہے۔

(48)بھکاری کا جواب

ایک لڑکا سڑک پر بھیک مانگ رہا تھا، ایک شخص نے کہا: تمہیں شرم نہیں آتی ؟ تمہاری عمر کے لڑکے تو اسکول جاتے ہیں۔

بھکاری بچے نے کہا: وہاں بھی گیا تھا لیکن وہاں کسی نے ایک پیسہ بھی نہیں دیا۔

(49)دماغ لڑانا

استاد (دو لڑکوں سے) کہتا ہے: ارے آپس میں سر کیوں ٹکرا رہے ہو؟

ان دونوں میں سے ایک نے جواب دیا: آپ نے ہی تو کہا تھا کہ ریاضی میں پاس ہونے کے لئے دماغ لڑانا ضروری ہے۔

(50)جیب کترا

مجسٹریٹ جیب کترے سے کہتا ہے: تم نے اس آدمی کی جیب سے بٹوہ کس طرح نکال لیا؟

جیب کترا اکڑ کر کہتا ہے: اس علم کو سکھانے کی فیس پانچ سو روپئے ہے۔

(51)اسکول کہاں ہے؟

اجنبی شخص نے ایک بچے سے پوچھا: بیٹا تمہارا اسکول کہاں ہے؟

بچہ: میرے گھر کے سامنے۔

اجنبی شخص: تو تمہارا گھر کہاں ہے؟

بچہ: اسکول کے سامنے۔

اجنبی شخص: اچھا دونوں کہاں ہیں؟

بچہ: ایک دوسرے کے سامنے۔

(52)ہمیشہ طالبِ علم

تیس سالہ شخص سے کسی نے پوچھا: آپ کس پوسٹ پہ ہیں؟

تیس سالہ شخص نے جواب دیا: طالبِ علم کی پوسٹ پہ۔

اس نے کہا: ابھی تک پڑھ رہے ہیں؟

تیس سالہ شخص نے جواب دیا: مرد شادی کے بعد بھی طالبِ علم رہتا ہے، وہ اس طرح کہ بیوی کو لگتا ہے کہ ماں سکھا رہی ہے، اور ماں کو لگتا ہے کہ بیوی سکھا رہی ہے۔

(53)اتنی دیر کیوں؟

استاد: تم اتنی دیر سے اسکول کیوں آئے؟

بچہ: میرے ماں باپ لڑ رہے تھے۔

استاد: وہ لڑ رہے تھے تو تم دیر سے کیوں آئے؟

بچہ: میرا ایک جوتا ماں کے پاس تھا اور دوسرا جوتا والد صاحب کے پاس تھا۔

(54)سال میں دو امتحان کیوں؟

استاد بچوں سے پوچھتا ہے: بتاؤ سال میں دو بار امتحان کیوں لیا جاتا ہے؟ اس کا کیا فائدہ ہے؟

طالبِ علم: استاد صاحب! فائدہ تو پتا نہیں بس اتنا ضرور پتا ہے کہ بے عزتی سال میں دو بار ہو جاتی ہے۔

(55)ماں کی بات

زید: بچپن میں ماں کی بات سنی ہوتی تو آج یہ دن نہ دیکھنے پڑتے۔

خالد: آپ کی ماں کیا کہتی تھی؟

زید: جب بات ہی نہیں سنی تو مجھے کیا پتا، کیا کہتی تھی۔

(56)پانچ مچھر

بیوی اپنے شوہر سے کہتی ہے: کیا کر رہے ہو؟

شوہر: مچھر مار رہا ہوں۔

بیوی: اب تک کتنے مچھر مارے۔

شوہر: پانچ، تین فیمیل دو میل۔

بیوی: کیسے پتا چلا کہ میل کون سا ہے اور فیمیل کون سا؟

شوہر: تین آئینے پر بیٹھے تھے اور دو سگریٹ کے پاس۔

(57)آپریشن اور بیہوشی

استاد: بچو! بتاؤ: آپریشن سے پہلے مریض کو کیوں بیہوش کیا جاتا ہے؟

بچہ: مریض کو بیہوش نہیں کیا اور مریض آپریشن کرنا سیکھ گیا تو ڈاکٹر کو کون پوچھے گا۔

(58)حاجی اور نمازی

ٹرین چھک چھک کرتی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی، دو شخص قریب قریب بیٹھے تھے ایک نے سلسلۂ گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے پوچھا: جناب کا اِسم شریف؟ جواب ملا: "**حاجی شفیق** "اور آپ کا مبارَک نام؟ اب دوسرے نے سُوال کیا، پہلے نے جواب دیا: "**نَمازی رفیق** "حاجی صاحِب کو بڑی حیرت ہوئی ، پوچھ ڈالا: اَجی **نَمازی رفیق!** یہ تو بڑا عجیب سانام لگتا ہے۔ نمازی صاحِب نے پوچھا: بتایئے آپ نے کتنی بار حج کا شَرَف حاصل کیا ہے؟ حاجی صاحِب نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! پچھلے سال ہی تو حج پر گیا تھا۔ نَمازی صاحِب کہنے لگے: آپ نے زندگی میں صِرف ایک بار حجِّ بَیْتُ اللہ کی سعادت حاصل کی تو، بَبانگِ دُہُل اپنے نام کے ساتھ **"حاجی "**

کہنے کہلوانے لگے ، جبکہ بندہ تو برسہابرس سے روزانہ پانچ وَقت نَماز ادا کرتا ہے ، تو پھر اپنے نام کے ساتھ اگر لفظ ''**نمازی**'' کہہ دے تو اِس میں آخِر تَعَجُّب کی کون سی بات ہے!

(رفیق الحرمین ص ۴۳)

(59)بڑھیا اور موت

مولانا عبد المصطفیٰ اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک چٹکلا لکھا ہے : ایک بڑھیا یوں کہا کرتی تھی ''مجھے اُٹھالے ، اے ملک الموت! کہاں ہے اب آجا مجھے لے لے ''تو گلی میں کھیلنے والے لڑکوں نے اُس کو یہ کہتے سُن لیا، اب انہوں نے یہ شرارت کی کہ کہیں سے گائے پکڑی اور رات کے وقت اس کے سینگ پر بالٹی پہنادی پھر گائے کی دُم پکڑ کر اس کو بڑھیا کے گھر میں داخل کر دیا، جب گائے کے سر پر لگی بالٹی چَھن چَھن کر کے بجتی تو جس نے گائے کی دُم پکڑ رکھی تھی وہ بولتا ''میں ملک الموت ہوں، آپ مجھے روزانہ یاد کرتی تھیں تو میں آگیا'' یہ بات بڑھیا نے سُنی تو اس کے چھکے چھوٹ گئے اور گھبرا کر بولی: نہیں نہیں، میری طبیعت تو ٹھیک ہے میری بیٹی اس کمرے میں بیمار پڑی ہے اس کو لے جاؤ۔(قرآنی تقریریں، ص۲۰۶)

(60)کنواں اور کتا

کچھ دیہاتی ایک عالِم صاحب کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے : ہمارے کنوئیں میں کتا مَر گیا ہے ، ہم کنواں کیسے پاک کریں؟ عالِم صاحب نے فرمایا: اتنے اتنے ڈول پانی کے نکال دو۔ انہوں نے پانی کے اتنے ڈول نکالے اور پھر کنوئیں کا پانی لے کر عالم صاحب کے پاس پہنچے کہ ہم نے اتنے ڈول پانی کے نکال دیئے ہیں، اب کنوئیں کا پانی حاضر ہے۔ عالِم صاحب نے دیکھا کہ پانی میں ایک بال تھا تو فرمایا: یہ بال کیسا ہے؟ کہنے لگے کہ اُسی کتے کا بال ہے جو کنوئیں

میں گرا ہوا ہے۔ فرمایا: کتا کیوں نہیں نکالا؟ بولے آپ نے کتا نکالنے کا نہیں فرمایا تھا، اِس لیے ہم نے صرف پانی ہی نکالا ہے۔

(61)نیند اور موبائل

مریض: ڈاکٹر صاحب! مجھے بہت نیند آتی ہے، ہر وقت سوتا رہتا ہوں۔

ڈاکٹر: کون سا موبائل استعمال کرتے ہو؟

مریض: NOKIA 1100

ڈاکٹر: ایک اسمارٹ فون لکھ دیتا ہوں جیو کی سم لے کے فیسبک، واٹس ایپ انسٹال کر لیناسب صحیح ہو جائے گا۔

(62)ہڑتال

دودھ والے جب ہڑتال کرتے ہیں تو دودھ سڑک پر پھینکتے ہیں، ٹماٹر والے ہڑتال کرتے ہیں تو ٹماٹر سڑک پر پھینکتے ہیں۔ نہ جانے بینک والوں کو کب عقل آئے گی؟

(63)کتے کو کتا کاٹتا ہے

ایک آدمی اپنے دوستوں میں ہوشیاری جھاڑ رہا تھا اور ان پر اپنے علم کی دھاک بٹھاتے ہوئے کہنے لگا: دیکھو! لوہے کو لوہا کاٹتا ہے۔ ہیرے کو ہیرا کاٹتا ہے۔

تبھی پیچھے سے آکر ایک کتے نے اسے کاٹ لیا۔ تب دوستوں نے کہا: بھائی! کتے کو کتا کاٹتا ہے۔

(63)اینٹ کا جواب پتھر سے

دو دوست آپس میں بات کر رہے تھے کہ ایک نے کہا: بھائی تم اینٹ کا جواب پتھر سے کیوں نہیں دیتے۔

دوسرے نے کہا: میں کبھی بھی اینٹ کا جواب پتھر سے نہیں دیتا، اس لئے کہ پتھر تلاش کرنے میں بہت وقت لگتا ہے، لہذا جو ہاتھ میں آیا اسی سے جواب دے دیتا ہوں۔

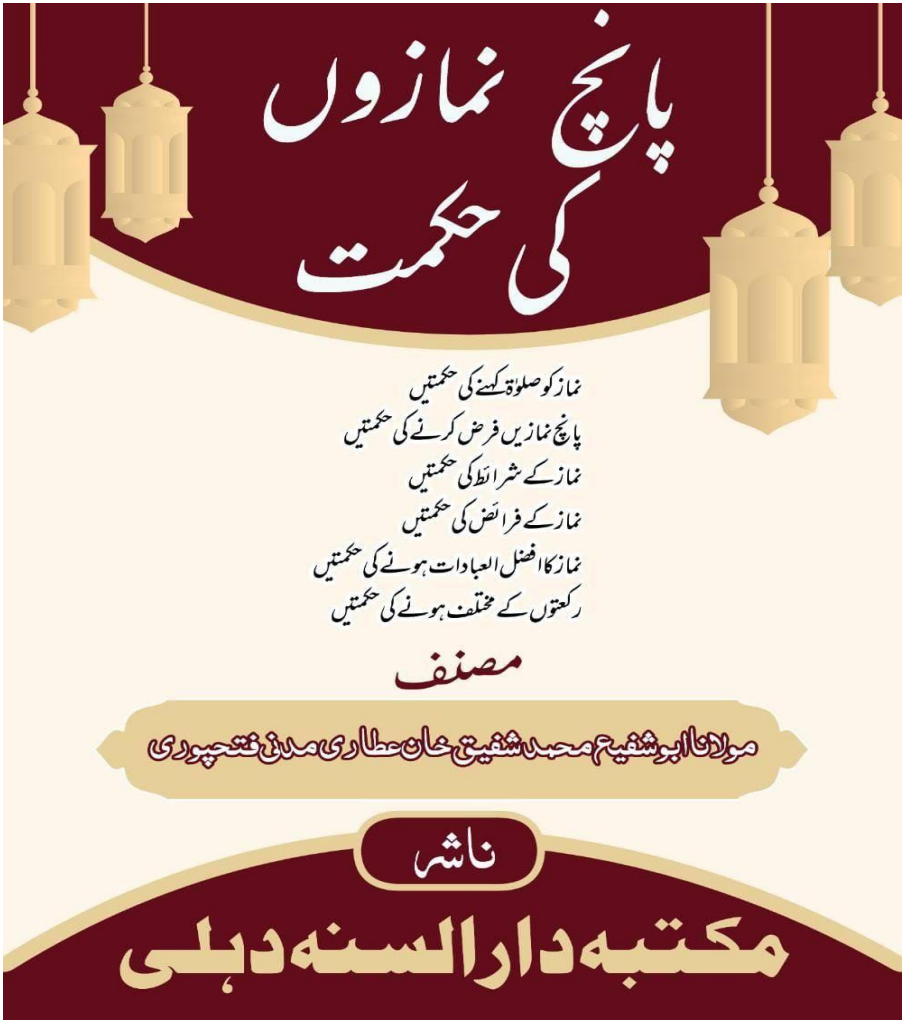
پانچ نمازوں کی حکمت
نماز کو صلوۃ کہنے کی حکمتیں
پانچ نمازیں فرض کرنے کی حکمتیں
نماز کے شرائط کی حکمتیں
نماز کے فرائض کی حکمتیں
نماز کا افضل العبادات ہونے کی حکمتیں
رکعتوں کے مختلف ہونے کی حکمتیں
مصنف
مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری
ناشر
مکتبہ دارالسنہ دہلی

مصنف کی کتابوں کا تعارف

مصنف کی اردو کتابیں

ش	کتاب کا نام	زبان	صفحات
1	دینِ اسلام کی خوبیاں	اردو	80
2	اسرار الایمان فی حقائق الارکان	اردو	423
3	میری سنت میری امت	اردو	231
4	کیا حال ہے؟	اردو	220
5	موت کے وقت	اردو	282
6	عقائد کی حکمتیں	اردو	153
7	پانچ نمازوں کی حکمت	اردو	152
8	سب سے پہلے سب سے آخر	اردو	276
9	قصور کس کا؟	اردو	64
10	نصاب مسائلِ نماز	اردو	80
11	آسان فرض علوم	اردو	696
12	آسان خطباتِ محرم	اردو	720
13	اعلیٰ حضرت کا چرچا رہے گا	اردو	32
14	عیدِ میلاد النبی ﷺ کیوں اور کیسے؟	اردو	165

15	محمد اور احمد کے راز	اردو	160
16	مدینہ جانا کیوں ضروری ہے؟	اردو	276
17	چاند کی گواہی	اردو	64
18	قربانی کی تاریخ اور حکمتیں	اردو	112
19	آنکھوں کا تارا نامِ محمد ﷺ	اردو	176
20	شعبان اور شبِ براءت	اردو	50
21	قرآنی سورتوں کے مضامین	اردو	435
22	خطباتِ شفیقی جلد اول	اردو	477
23	خطباتِ مصطفائی و شفیقی جلد اول	اردو	464
24	خطباتِ مصطفائی و شفیقی جلد دوم	اردو	382
25	خطباتِ مصطفائی و شفیقی جلد سوم	اردو	382
26	تدریس کے 26 طریقے	اردو	400
27	رفیق التدریس	اردو	376
28	تاریخ ساز شخصیت بننے کے فارمولے	اردو	135
29	فیضانِ قرآن کورس	اردو	256
30	فیضانِ شریعت کورس	اردو	700
31	چندہ کرنے کے 19 فارمولے	اردو	160
32	ما فعل اللہ بک؟	اردو	288

33	تنظیمی نصاب وبیانات	اردو	528
34	امتِ محمدیہ کے سوالات اور ان کے قرنی جوابات	اردو	145
35	درود کی حکمتیں	اردو	98
36	شفیق المصباح شرح مراح الارواح	اردو	402
37	شفیقیہ شرح الاربعین النوویہ	اردو	190
38	شفیق النحو لحل خلاصۃ النحو اول	اردو	200
39	شفیق النحو لحل خلاصۃ النحو دوم	اردو	200
40	القول الاظہر شرح الفقہ الاکبر	اردو	192
41	شارق الفلاح شرح نور الایضاح	اردو	717
42	خلیلیہ شرح مناظرہ رشیدیہ	اردو	300
43	کلام الوقایہ (اردو شرح) شرح الوقایہ جلد اول	اردو	372
44	کلام الوقایہ (اردو شرح) شرح الوقایہ جلد دوم	اردو	390
45	صرف کے دلچسپ سوالات	اردو	375
46	ختمِ قرآن کی فضیلت اور مسائل	اردو	32
47	گلشنِ وظائف	اردو	64
48	آگرہ کے 283 اولیائے کرام کی سیرت	اردو	592
49	فتحپور سیکری کی تاریخ	اردو	208
50	شیخ سلیم چشتی کی سیرت	اردو	64

51	آگرہ کی تاریخ	اردو	400
52	آگرہ کے مقدس مقامات	اردو	160
53	ہندوستان کو مسلم بادشاہوں کے تحفے	اردو	208
54	افتخارِ نقیہ المعروف فرزندانِ آگرہ	اردو	300
55	تذکرِ وصال المعروف اولیاء کا وصال در مہینہ وسال	اردو	514
56	کامیاب کاروبار کرنے کے 63 فارمولے	اردو	200
57	حرفوں کے راز	اردو	160
58	حجِ افراد کرنے کا آسان طریقہ	اردو	164
59	حجِ تمتع کرنے کا آسان طریقہ	اردو	164
60	حجِ قران کرنے کا آسان طریقہ	اردو	164
61	عمرہ کرنے کا آسان طریقہ	اردو	125
62	اہلِ بیت کی پیاری سیرت	اردو	400
63	تسلیم التوقیت	اردو	200
64	انوارِ فلکیات	اردو	200
65	فیضانِ تقویم	اردو	200
66	صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی عظمت	اردو	43
67	صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	57
68	فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	60

69	عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	60
70	مولی علی رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	69
71	فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی سیرت	اردو	73
72	امامِ حسن رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	50
73	امامِ حسین رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	60
74	آسان اسلامی عقائد	اردو	163
75	عقائد اور دلائل	اردو	140
76	بدعت اور تقلید	اردو	48
77	تہتر فرقوں کا تعارف	اردو	37
78	انوارِ طہارت	اردو	76
79	تحفۂ نماز	اردو	272
80	میت سے تدفین تک	اردو	60
81	روزے کے احکام و مسائل	اردو	40
82	نورِ زکوۃ	اردو	40
83	دستورِ نکاح اور طلاق	اردو	92
84	قسم اور سزاؤں کا بیان	اردو	45
85	63 انوکھی معلومات	اردو	126
86	63 انوکھے سوالات	اردو	72

87	63 انوکھے چٹکلے	اردو	48
88	63 انوکھی پہیلیاں	اردو	42
89	63 انوکھی حکمتیں	اردو	117
90	63 انوکھی حکایات	اردو	158

مصنف کی ہندی کتابیں

ش	کتاب کا نام	زبان	صفحات
1	دینِ اسلام کی خوبیاں	ہندی	80
2	اسرار الایمان فی حقائق الارکان	ہندی	423
3	میری سنت میری امت	ہندی	231
4	کیا حال ہے؟	ہندی	220
5	موت کے وقت	ہندی	282
6	عقائد کی حکمتیں	ہندی	153
7	پانچ نمازوں کی حکمت	ہندی	152
8	سب سے پہلے سب سے آخر	ہندی	276
9	قصور کس کا؟	ہندی	64
10	آسان حنفی نماز	ہندی	96
11	آسان فرض علوم	ہندی	696

12	مختصر اسلامی ہسٹری	ہندی	720
13	اعلیٰ حضرت کا چرچا رہے گا	ہندی	32
14	عیدِ میلاد النبی ﷺ کیوں اور کیسے ؟	ہندی	165
15	محمد اور احمد کے راز	ہندی	128
16	مدینہ جانا کیوں ضروری ہے ؟	ہندی	276
17	چاند کی گواہی	ہندی	64
18	قربانی کی ہسٹری اور حکمتیں	ہندی	112
19	آنکھوں کا تارا نامِ محمد ﷺ	ہندی	160
20	شعبان اور شبِ براءت	ہندی	50
21	آگرہ کے 283 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	640
22	فتحپور سیکری کی ہسٹری	ہندی	208
23	آگرہ کی ہسٹری	ہندی	400
24	ہندوستان کو مسلم بادشاہوں کے تحفے	ہندی	208
25	سرتاجِ آگرہ اور 29 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	64
26	تاج گنج کے 12 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	48
27	لوہامنڈی کے 12 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	48
28	ہینگ کی منڈی ونائی کی منڈی کے 17 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	64
29	سکندرہ اور اطراف کے 14 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32

30	سرائے خواجہ اور اطراف کے 6 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
31	شاہ گنج اور اطراف کے 13 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
32	بیلن گنج اور اطراف کے 29 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	64
33	نئی بستی اور دیوان خانہ کے 8 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	48
34	قبرستان پیر گیلانی کے 5 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
35	قبرستان پنچ کوئیاں کے 8 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
36	آگرہ کے غوث اور 8 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
37	جمنا پار آگرہ کے 12 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
38	مرزا خاندان کے 4 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
39	آگرہ کے مقدس مقامات	ہندی	160
40	شیخ سلیم چشتی کی سیرت	ہندی	64
41	کامیاب کاروبار کرنے کے 63 فارمولے	ہندی	200
42	اہلِ بیت کی پیاری سیرت	ہندی	400
43	گلشنِ وظائف	ہندی	64
44	حجِ افراد کرنے کا آسان طریقہ	ہندی	164
45	حجِ تمتع کرنے کا آسان طریقہ	ہندی	164
46	حجِ قران کرنے کا آسان طریقہ	ہندی	164
47	عمرہ کرنے کا آسان طریقہ	ہندی	125

شانِ آگرہ حضرت مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

کی کل تصنیفات 137 ہو چکی ہیں الحمد للہ علی احسانہ

کتابوں کی PDF ڈاون لوڈ کرنے کے لیے اس QR Code کو Scan کیجیئے